۲۰۱۸ء کے انتخابات...... پاکستانی قوم کا امتحان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم!

وطن عزیز پاکستان میں جمہوری اقتدار کا ایک عرصہ مکمل ہو چکا، آئندہ کے لیے نئے انتخابات کی تیاریاں جاری ہیں۔کوئی انہونی نہ ہوئی تو قوم ۲۵ جولائی کو آئندہ مدت کے لیے نئے حکمرانوں کا انتخاب کرے گی۔

پاکستان کی ستر برس سے زائد کی تاریخ میں کئی جمہوری ادوار آئے اور گئے۔اس دوران بہت سے قومی المیوں اور حادثات نے جنم لیا بعض واقعات نے پاکستان کے سیاسی اور سماجی ڈھانچے پر دوررس نتائج واثرات چھوڑے۔مجموعی طور پر بہت کم ایسا ہوسکا کہ باشندگان پاکستان نے کسی واقعے پر فخر محسوس کیا ہو۔"نائن الیون" کا واقعہ جس نے پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا تھا،اس واقعے سے پاکستان براہ راست متاثر ہوا۔یہ خطہ پاک پڑوسی ملک افغانستان میں امریکی یلغار کے بعد خوفناک دہشت گردیوں کی آماج گاہ بن گیا۔ان واقعات نے پاکستان کی معیشت واقتصاد، سیاست ومعاشرت......حتیٰ کہ خیالات ونظریات کو بھی متاثر کیا۔

پاکستان کو ناکردہ گناہوں کا گناہ گار قرار دے کر اسے ہر طرف سے گھیرنے کی کوشش کی گئی۔کون سی عالمی طاقت ہے جس نے اپنی پراکسیز کے ذریعے اس کے وجود کو پامال کرنے کی کوشش نہیں کی؟!......یہ صورت حال جیسی کل تھی آج بھی برقرار ہے، بلکہ بعض حوالوں سے "کل" کی بنسبت "آج" کا منظرنامہ خاصا بھیانک ہے۔

ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ اس زبوں حالی اور گردش دوراں کی کیفیت میں قومی رہنما باہمی اتفاق پیدا کرتے ،ملی یکجہتی اور ملکی وحدت کی روح کو بیدار کرنے کی کوشش کرتے الٹا اپنے ہی آشیانے کو جلانے اور خاکستر کرنے پر تلے بیٹھے ہیں۔

حال ہی میں علماء امت نے اپنی ذمے داری محسوس کرتے ہوئے "پیغام پاکستان" کے عنوان سے ایک متفقہ بیانیہ اور اعلامیہ جاری کرتے ہوئے قومی وحدت کی کوشش کی تھی مگر معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے ارباب بست وکشاد کو اس طرف نگاہ کرنے کی فرصت نہیں ہے

ابھی جو حکومت رخصت ہوئی ہے اس کا پچھلا پانچ سالہ دور ایک بھیانک خواب کی طرح گذرا ہے۔پورا عرصہ

سیاسی، معاشی اور اقتصادی کشاکش میں صرف ہوا۔ دینی حوالوں سے دیکھا جائے تو اس دور میں دین اور اہل دین کو مسلسل صعوبتوں، اذیتوں اور ابتلاؤں کا شکار رہنا پڑا۔

☆......دینی مدارس کو جہالت کی فیکٹریاں قرار دے کر ان کے خلاف گھیرا تنگ کرنے، ان کا کردار محدود کرنے، اور ان کی اقتصادی ناکہ بندی کرنے کے لیے ہر حربہ استعمال کیا گیا۔

☆......دینی مسلّمات اور نظریہ پاکستان کے علی الرغم قومی اور صوبائی سطح پر قانون سازی سمیت متعدد دین وملک دشمن اقدامات کیے گئے۔

☆......آئین میں موجود اسلامی شقوں کو ختم کرنے کی سنجیدہ کوششیں کی گئیں۔ عقیدہ ختم نبوت جو ہمارے ایمان کی اساس ہے، سے متعلق قوانین پر کاری وار کیا گیا۔

☆......لبرل ازم، سیکولرازم کی ترویج واشاعت اور پاکستان کو ایک مذہب بیزار اسٹیٹ بنانے کے ناپاک منصوبوں کو آگے بڑھایا گیا۔ ملک دشمن این جی اوز کو کھلی چھوٹ دی گئی، اس مقصد کے لیے شعبہ تعلیم اور ذرائع ابلاغ کو بطورِ خاص استعمال کیا گیا۔

☆...... غیر مسلم اقلیتوں خصوصاً قادیانی اور ہندو کمیونیٹیز کو ماورائے آئین آزادیاں دی گئیں۔

مزید برآں اقتصادی اور معاشی شعبوں میں ایسے میگا پروجیکٹس پر قومی خزانہ لٹایا گیا جو راحت کا سامان بننے کی بجائے الٹا بوجھ بن گئے۔ صحت، تعلیم، صنعت وتجارت، زراعت اور آبی ذخائر کی ترقی وبہتری مسلسل پس پشت رہی۔ کنزیومرازم کو فروغ دے کر سرمایہ دارانہ نظام کو مضبوط کیا گیا۔ اداروں کی چپقلش دن بدن بڑھ رہی ہے۔ حکومتی کارپردازوں کی کرپشن کہانیاں زبان زدِ عام ہیں۔ بسا اوقات محسوس ہوتا ہے کہ اب ہمیں اپنی تباہی کے لیے کسی بیرونی دشمن کی ضرورت باقی نہیں رہی۔

......ظاہر ہے کہ یہ تمام ناکامیاں، ابتریاں اور ہر ہر مرحلے پر پسپائیاں انہی ہاتھوں سے انجام پائی ہیں جنہیں باشندگانِ وطن نے پانچ برس قبل اقتدار کے ایوانوں اور قانون ساز اداروں میں بھیجا تھا۔

یہ ساری کتھا کہانی بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ اب ایک بار پھر قانون ساز اداروں میں نمائندگان بھیجنے کا مرحلہ آپہنچا ہے، اگر ہم نے اجتماعی خودکشی کا ارادہ نہیں کیا ہے، ہمیں دین وملت اور پاکستان عزیز ہیں تو اس موقع پر ہمیں باشعور قوم ہونے کا ثبوت دینا ہوگا۔ ننگ دین وملت افراد سے جان چھڑا کے ایسے افراد کو آگے لانا ہوگا جو اس وطن کا، اس کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کا، اس کی تعمیر وترقی کا حقیقی درد رکھتے ہوں۔ جو اس ملک کے حقیقی خیر خواہ ہوں اور جو قومی خزانے سے اپنی ذاتی تجوریاں بھرنے میں دلچسپی رکھنے کی بجائے ملک وقوم کی خدمت کو ترجیح دیتے